© rasailojaraid.com

(براہ مہربانی اورونکو بہی دکہائین یا سناوین معمولی تقاضا سمجھکر پس پشت نڈالدین)

مسلمانون کی ہمت و حمیت

اور

باقیات اشاعۃ السنۃ کی فہرست

جس قومی یا مذہبی (شخص ہو خواہ جمہوری) اہل اسلام کے کام کو دیکھا یا سنا جاتا ہی اسمین یہی دیکھنے یا سنلنے مین آتا ہی که وه چلتا نظر نہین آتا آخر ایک دن یہ بہی دیکھہ یا سن لیا جاتا ہی که وہ بند ہو گیا۔

قومی یا مذہبی مدرسے۔ اخبارات۔ تجارتی کمپنیان اور کارخانجات بشرطیکہ صرف مسلمان ان کے ممبر و حامی و مربی ہون اسی نامبارک اصول کے مورد و مصداق ہین۔

کوئی اسلامی مدرسہ ہم نے نہ دیکھا اور نہ سنا جسمین چند ابتدائی ایام کے بعد تنزل نہوا ہو اور نہ کوئی مسلمانونکا اخبار دیکھا یا سنا جسمین دن بدن نادہندگی خریدارونکی شکایت نہ بڑہتی جاتی ہو وعلی ہذا القیاس۔

اس کا سر و سبب وہی مسلمانون کا اوج و عروج معکوس ہے۔ اور ان کی ہمت وحمیت واسلامی ہمدردی و غیرت مین منعکس ترقی۔

اکثر مسلمانونکے دلونسے قومی جوش کی روح نکل گئی ہے اور کسونا کس کو ذاتی عیش و آسایش کیطرف توجہ ہی۔ دس روپیہ سے ہزار روپیہ ماہوار تک کی آمدنی والے اہلکار۔ تجار و زمیندارونکو ہم آنکھون سے دیکھہ رہی ہین کہ وہ دن رات اپنے حظوظ نفس کے پورا کرنے مین مصروف ہین ان مین فیصدی ایک شخص بہی ایسا نہین جسکو دوسرے شخص یا جماعت سے ہمدردی و غمخواری کا خیال ہو۔

اسیوجہ سے مسلمانونکے کئی کارخانہ برباد ہو گئے۔ کئی مذہبی و قومی مدرسے ٹوٹ گئے کئی اخبار بند ہو گئے اور کئی بند ہونے کو ہین +

اور طرفہ یہ ہی کہ ان کی اسی بے رحمی و ناہمدردی کے سبب کئی شخص دین اسلام چھوڑ کر مرتد ہو گئے۔ اور بہت سے ایسے اشخاص ہین کہ وہ اسی خوف سے مسلمان ہونے سے رکے ہوئے اور مسلمانونکا منہ دیکھہ رہے ہے

© rasailojaraid.com

ہین کہ وہ کب انکی دستگیری اور انسے ہمدردی کرنے کو مستعد ہوتے ہین - انکی رکاوٹ و تنفر کا کیا ذکر ہے مسلمان
خود اپنی اسی بے رحمی و ناہمدردی کے خوف سے طالبان اسلام کو مسلمان نہین کر سکتے ہم نے بعض مسلمانون کو خود یہ کہتے ہوئے
سنا ہے کہ فلان کس (مؤلف براہین احمدیہ) اقوام غیر کے مسلمان کرنے مین کیون کوشش کر رہا ہے وہ لوگ مسلمان ہو جاینگے
تو کہان سے کھاینگے انکا یہ کلمہ گو بحکم شریعت و بنظر شان ربوبیت ناشایستہ ہے - مگر مسلمانون کی بے رحمی و سنگدلی کی
نسبت ایک محل پر کہتا ہے - جب وہ پہلے نومسلمون کی دستگیری نہین کرتے اور کئی نومسلم انکی بے رحمی و سنگدلی
کے سبب مرتد ہو گئی ہین تو انکے بھروسہ پر اور لوگون کو (جو ہنوز صبر و توکل کا سبق نہین سیکھے) دعوت اسلام
کیا نتیجہ دے سکتی ہے اور اس دعوت کا انجام بجز ارتداد کیا متصور ہے -

بعض اوقات بعض مصلحین (یا ریفارمرون) نے انکے اس مرض بے رحمی و ناہمدردی کے ازالہ کے لئے دلی کوشش
کی اور انہین قومی جوش پیدا کرنے والی تدبیرین بہم پہنچانے مین جانفشانی کی مگر چونکہ انہین جوش کا مادہ ہی
مفقود ہو گیا ہے لہذا انکی سعی و جانفشانی پوری کارگر نہوئی آخر ناامید ہو کر بیٹھ رہے یا انکی معالجہ سے دست برداری کرلی -

آب زمزم و کوثر سفید نتوان کرد   گلیم بخت کسے را کہ بافتند سیاہ

انکی اس بے رحمی و سنگدلی کی تمثیلات کی ہم پوری تفصیل کرین اور انکے ان مدارس کی جو کمی چندہ کے سبب ٹوٹ گئے
یا تنزل ہو گئے - اور ان اخبارات کی جو بند ہو گئے یا ہونے کو ہین - اور ان نومسلمون کی جو مرتد ہو گئے
یا مسلمان ہونے سے رکے ہوئے ہین اور ان مسلمانون کے جو طالبان اسلام کو مسلمان کرنے سے ہمارے سامنے
جی چراتے اور منہ چھپاتے ہین فہرست لکہین تو بہت طویل ہوتی ہے - اور تنزل مسلمانون کی ایک
تاریخ مبنی ہے جسکا یہ محل نہین - ولہذا ہم ان تمثیلات سے انکی اس بے رحمی و ناہمدردی کو جو اپنے
رسالہ معاون اور مذہبی و قومی خادم رسالہ اشاعۃ السنہ سے وہ کر رہے ہین ذکر کرتے ہین -

یہہ رسالہ جون ۱۸۷۸ء سے جاری ہے - پہلے تو ایک اخبار (سفیر ہند امرتسر) کا ضمیمہ تہا ۱۸۷۸ء سے یہہ
مستقل بنام اشاعۃ السنۃ النبویۃ علے صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ موسوم ہو کر شایع ہونے لگا -
سکہ ہے مین پنجاب کے اکثر شہرون راولپنڈی - وزیر آباد - لاہور - امرتسر - بٹالہ - پٹیالہ - جالندھر
لودیانہ - روپڑ - انبالہ - دہلی وغیرہ مین اسکے بیسیون خریدار و معاون تہے - اب راولپنڈی - وزیر آباد -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امرتسر۔ لودہانہ مین صرف ایک ایک۔ بٹالہ مین دو یا تین۔ پٹیالہ مین پانچ یا چہہ۔ جالندہر مین دو۔ روپڑ مین دو۔ انبالہ مین صفر۔ دہلی مین تین خریدار۔ باقی ہین۔ وعلے ہذالقیاس۔

ہر چند انکی جگہ اور بلاد ہندوستان مین اور خریدار کا غذون† مین قایم ہوگئے ہین مگر ان سابقین کا حال تو ہمارے دعوے کی پوری مثال ہے۔

انہین ایک صاحب کا (جو ابتدا مین اس رسالہ کے بڑے حامی تھے اور اپنے چالیس روپیہ ماہوار کی تنخواہ سے تین روپیہ ماہوار اسکی معاونت مین دیتے) حال عبرت انگیز مثال ہے لہذا اسکی کسی قدر تفصیل مناسب خیال کیجاتی ہے۔

آپ نے دوسرے سال تین روپیہ ماہوار کی جگہ آٹھ آنہ کردی پہر ایک سال کی رقم دیکر اس سے بہی ہاتہ کہینچ بیٹھے ہین بار ہا مطالبہ کیا گیا ہے نہ صاف جواب دیا نہ کچھہ دینے کا قصد کیا۔ کبہی یہ جواب دیا کہ مین آپکا رسالہ ہی نہین پڑہتا اور مین اسکی قیمت دون؟ کبہی ناداری و تنگدستی کا عذر کیا (باوجودیکہ اسی اثنا مین آپ نے دو شادیان بہی کین ایک اپنی ایک اپنے فرزند ارجمند کی جسپر قریب ایک ہزار روپیہ کے صرف کیا ہے) کبہی یہہ لکہا جب چاہونگا دونگا۔ دنیا مین نہ دیا تو قیامت کو دیدونگا۔

تازہ اور موجودہ خریدارون و معاونون سے اکثر کا یہہ حال ہے کہ دو دو تین تین چار چار سال گذر جاتے ہین پرچہ جب کبہی نکلی اونکو ملی بسم اللہ پڑہکر قبول فرالیتے ہین مگر روپیہ دینے کا نام نہین لیتے۔ جب کبہی بذریعہ رسالہ یا خاص خطوط یاد دہانی کیجاتی ہے تو اکثر وعدہ وعید سے طفل تسلی کر دیتے ہین اور بعض سکوت محض اختیار کرتے ہین اور بعضے کچھہ لا یعنی عذر‡ پیش کر دیتے ہین ان حضرات کا تازہ معاملہ سنو عرصہ ایکسال سے اکثر حضرات بذریعہ ویلیو پیبل نے پارسل کی کئی یاد دہانی پر بہی متوجہ نہین ہوئے تو ہم انکو نادہند سمجہتے تھے پردہ ناموس بہی ...

کی بہی مرشد نکلے۔ جولائی سنہ رواں مین جو سرورق نمبر ۱ جلد ۸ پر ایک اطلاع کے ضمن مین ان حضرات کی یاد دہانی کی گئی اور نمبر ۲ مین فہرست باقیات چہاپنے کی خبر۔ دیگیئی تہی اس سے بہی اکثر حضرات کو تو نہ ہوا

---

† کاغذون مین اسلئے کہا گیا ہے کہ حقیقت مین اکثر کالعدم ہین ہم ان کے مبارک نامون سے

ہمارے رجسٹر کا ...

© rasailojaraid.com

اور خوف خدا۔ ننگ دنیا۔ لیکن تا ستمبر کسی امر کا انکو خیال نہ آیا۔ طرفہ یہ کہ اسی مہینے جولائی میں پچاس حضرات سے زاید اشخاص کے نام متعدد خطوط (پوسٹ کارڈ۔ لفافہ جات بیرنگ۔ پیڈ ورجسٹرڈ) روانہ کئے لیکن پھر بھی تھوڑے ہی حضرات متوجہ ہوئے۔ صرف نو (۹) اشخاص نے کسی قدر زر وجبہ ارسال کیا۔ تین (۳) صاحبوں نے بلا تعیین وقت ارسال زر کا اقرار کیا (جس پر فیالحال اس وقت سے پہلے تقاضا کیا نہیں ہو سکتا) دس (۱۰) صاحبوں نے معذرتیں ہی ارسال کیں مگر ایفا نہیں کر سکے۔ بھول کے خیال سے مکرر سہ کرر بھی یاد دلایا گیا شاید ان خطوں کو پڑھ کر وہ پھر بھول گئے ہوں۔ بقیہ اٹھائیس (۲۸) حضرات نے دم تک نہیں لیا ان خطوں کو آب حیات سمجھکر غٹ غٹ کر کے نوش جان کر لیا۔

اس بیان کی تائید اور اطلاع ماہ جولائی کی تصدیق کے لئے ہم باقیات اشاعۃ السنۃ کی فہرست ذیل میں درج کرتے ہیں اور ہر ایک صاحب کو انکی خاص حالت پر (ایسے رمز و اشارے سے جسکو وہی سمجھیں یا ہم) متنبہ کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی حالت کا آپ ہی مطالعہ فرمائیں اور قومی حمیت کو کام میں لا کر اپنے قومی خادم کا حق خدمت ادا کریں۔ اس فہرست میں اکثر صاحبوں کا حساب نمبر ۶ جلد ۹ رسالہ تک (جو عنقریب نمبر ۴ کے بعد انکو وصول ہوگا) لگایا گیا ہے اور جن کو نمبر ۴ کے بعد بلا وصول زر وجبہ رسالہ بھیجنا منظور نہیں انکا حساب نمبر ۴ تک لگایا گیا ہے اور جنکا پرچہ پہلے سے بند ہے انکا اسی پرچہ تک جو انکو مل چکا ہے۔ اور چار آنہ ماہوار والوں کا (جن کا پرچہ برابر جاری رکھنا مدنظر ہے) آخر ۱۸۹۵ء تک۔ کیونکہ اس شرح ماہوار کے لئے ادائی پیشگی سالانہ مقرر ہے پس بلحاظ اس تفصیل کے خریدار اپنا حساب سمجھ لیں اور جسکو اپنے حساب میں کچھ شبہ ہو وہ بذریعہ خاص مراسلت اسکو رفع کریں۔

اس فہرست میں ضمناً و تبعاً بعض ان خوش معاملہ معاونوں خریداروں کا حساب بھی درج کیا گیا ہے جن کی طرف سے ہمکو کوئی شکایت نہیں انکا حساب صرف یاد دہانی اور اس امر کی طرف توجہ دلانے کو درج ہوا ہے کہ انکا زر خریداری بار ہے اور بہت روپیہ انکا کو لکھا ہے۔ وہ حضرات اپنی عادت قدیم کے موافق زر وجبہ مع پیشگی عنایت فرماویں بعض حضرات جو ہمیشہ پیشگی ادا فرمایا کرتے ہیں وہ ہمیشہ سال تمام ہونے کے بعد یا طلب تقاضا کارخانہ کی امداد فرمایا کرتے ہیں انکا حساب انکی عادت معمول کے لحاظ سے درج نہیں ہوا۔ وہ فہرست یہ ہے۔

© rasailojaraid.com

[illegible]	مقام	رقم	کیفیت
۲	امرتسر	[illegible]	خط کسی کا نہین
۳	انبالہ	[illegible]	وعدہ کے بعد سکوت کیا
۴		[illegible]	ابھی پہلے مطالبہ نہین ہوا
۶		[illegible]	″
۷	[illegible]	[illegible]	پرچہ بہی ہضم کرگئے
۸		[illegible]	پہلے مطالبہ نہین ہوا
۹	ایبٹ آباد	[illegible]	[illegible] کہین مر گئے مگر انکو مانع نہین
۱۰		[illegible]	پرانے یار نہین مگر آب مصروف باخبار
۱۱	انبالہ	[illegible]	جواب خط نہین دیتے شاید قیمت ہضم کرنے کا ارادہ ہے
۱۲		[illegible]	پہلے مطالبہ نہین ہوا
۱۴		[illegible]	″
۱۵		[illegible]	″
۱۶	[illegible]	[illegible]	موعید پر کم توجہ
۲۰	[illegible]	[illegible]	آج صد وصول ہوئے

[illegible]	مقام	رقم	کیفیت
۲۱		[illegible]	پہلے مطالبہ نہین ہوا
۲۲		[illegible]	جواب خط نہین دیتے
۲۴	بہوپال	[illegible]	متمول و دیندار مگر نہایت کم توجہ
۲۷		[illegible]	شاید عدم الفرصتی سے جواب خط نہین دیتے
۲۹ وعدہ ۳۵ آنا [illegible]			
۳۱		[illegible]	فی الحال مطالبہ نہین ہوا۔
۳۴	پٹیالہ	[illegible]	ابھی فی الحال مطالبہ نہین ہوا
۳۵	ایضاً	[illegible]	جواب خط ندارد
۳۶		[illegible]	قیمت پرچہ ہائے سابقہ ہے
۳۷	پٹیالہ نمبر ۲	[illegible]	نہایت کم توجہ
۳۸	″ نمبر ۵	[illegible]	″
۳۹	″ نمبر ۶	[illegible]	وصول کنندہ کی غفلت
۴۰		[illegible]	ابھی پہلے مطالبہ نہین ہوا
۴۱		[illegible]	″

[illegible]	مقام	رقم	کیفیت
۴۳		[illegible]	فی الحال مطالبہ نہین ہوا
۴۴		[illegible]	″
۴۶		[illegible]	وعدہ کرتی ہین وفا نہین کرتی
۴۸	جالندہر	[illegible]	وصول کنندہ کی غفلت ہے
۴۹	″ نمبر ۲	[illegible]	دو دستخط مین ہیر افسوس کا محل
۵۰		[illegible]	ابھی پہلے مطالبہ نہین ہوا
۵۱		[illegible]	″
۵۲		[illegible]	اسمین [illegible] قیمت کتب دیگر ہے
۵۴		[illegible]	پہلے مطالبہ نہین ہوا
۵۵		[illegible]	″
۵۷		[illegible]	″
۵۸		[illegible]	کچھ کہہ نہین سکتے
۶۲	دہلی	[illegible]	سخت تقاضون کا جواب نہین دیتے
۶۳	[illegible]		ہمیشہ نادہندی کا عادی معقول تنخواہ پر

[illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible]	مقام	رقم	کیفیت
۶۴		ے	پہلے مطالبہ نہیں ہوا
۶۵		ے	″
۶۶		ے ۱۲ر	مع پیشگی پہلے کبھی مطالبہ نہیں ہوا
۶۷		ے ۱۲ر	″
۷۱	رنگون	عہ ۱۲ر	جواب نہیں دیا
۷۳		ے	مطالبہ نہیں ہوا
۷۴		ے ۲ر	″
۷۵		۱۲ر	کم توجہ
۷۷		۸ر	وعدہ دیا مگر بھول گئے
۷۸		[illegible]	کئی وعدے کئے اخیر عذر ناداری
۸۱	سوجانپور	۸ر	وصول کنندہ کی غفلت
۸۵		[illegible]	″
۸۶		[illegible]	شاید بھول گئے ہیں
۸۸		ے	پہلے مطالبہ نہیں ہوا
۹۰		[illegible]	خود نہیں دیا شاید کم فرصت ہیں

[illegible]	مقام	رقم	کیفیت
۹۱		ے ۲ر	مطالبہ نہیں ہوا
۹۲		[illegible]	کئی وعدے کئے آخر سکوت کیا باوجود کمال وسعت و عالی مرتبت کی خدا جانے کارندوں کی غفلت ہے یا خود بدولت کی عدم توجہی
۹۳		ے ۸ر	پہلے ان سے مطالبہ نہیں ہوا
۹۵		ے ۱۲ر	″
۹۶		[illegible]	″
۱۰۳		ے ۱۲ر	شاید بھول گئے
۱۰۵		ے	مع پیشگی پہلے مطالبہ نہیں ہوا
۱۰۹		ے	پہلے مطالبہ نہیں ہوا
۱۱۰		۱۲ر	فی الحال مطالبہ نہیں ہوا اس میں نصف پیشگی مطلوب ہے
۱۱۱		[illegible]	خانہ واحد ہے صرف یاددہانی ہے

[illegible]	مقام	رقم	کیفیت
۱۱۲		[illegible]	″
۱۱۴		ے	ہمدرد دوست مگر کسیقدر بے پروا
۱۲۶		ے ۸ر	مع پیشگی پہلے کبھی مطالبہ نہیں ہوا
۱۳۱		[illegible]	وعدہ کر کے بھول جاتے ہیں
۱۳۲		[illegible]	آج سات روپے وصول ہوئے
۱۳۳	میرٹھ	ے	پانچ کارڈ لکھے جواب نہیں شاید حضور کا ارادہ [illegible]
۱۳۴		[illegible]	بڑے معاون ہیں [illegible] قلیل الفرصت ہیں
۱۳۵		ے ۱۲ر	فی الحال مطالبہ نہیں ہوا
۱۳۶		ے ۱۲ر	″
۱۳۷		۱۱ر	″
۱۳۹		۸ر	″
۱۴۰		[illegible]	بڑے معاون دوست مگر بے توجہ یا خفا
۱۴۱		[illegible]	″
۱۴۲	ناگپور	۲ر	تقاضوں پر چپ ہیں
۱۴۶		۱۲ر	بڑی دوست مگر وعدہ بھول گئے ہمیں تین روپیہ ایک اور خریدار کے ہیں جو انکو وصول ہیں یا ایک اور رسالہ کی
۱۴۸		[illegible]	بعد سکوت طویل عذر ناداری
۱۴۹		۸ر	″
۱۵۰		ے ۱۲ر	فی الحال مطالبہ نہیں ہوا ہمیں کسیقدر پیشگی بھی ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر	مقام	رقم	کیفیت
۱۵۲		سے	پہلے مطالبہ نہین ہوا
۱۵۳		عے	فی الحال مطالبہ نہین ہوا
۱۵۴		للے	؍؍
۱۵۵		للے	؍؍
۱۵۶	ریاست نیپال	لعہ ۴؍	وعدہ غیر مقرر دیتے اور یہ فرماتی ہین کہ یہان ریاست غیر مین نالش ناممکن ہے
۱۵۷	حیدرآباد نمبر ۲	للعہ	ساکت ہین شاید آپکا بھی وہی خیال ہو جو نمبر ۱۵۶ کا ہے
۱۵۸	ٹانڈہ	لعہ	کئی وعدی دیتے ہین آپ میونسپل کمشنر ہین اسلئے بے خوف ہین
۱۵۹	بہاولپور	عہ	ستائشہ سے یہ عذر کر رہی ہین کہ تنہا اقرار نامہ رہنا بہتر ہے
۱۶۰	پنجاب ضلع پشاور	عہ ۴؍	آپ پولیس کی ملازم ہین شاید اسوجہ سے مواخذۂ دنیا کا خوف نہین رکھتی
۱۶۱	ہوتی	عما	جواب خط نہین دیتے
۱۶۲	ٹوبہ سلطان	عہ	بڑے معزز دیندار شاید وصول کنندون کا قصور ہے
۱۶۳	جالندھر ضلع ہوشیارپور	للے	وعدہ کر گئے چپ ہو بیٹھے ہین خطوط موجود ہین
۱۶۴	کاکوری	ایکہ ۱۲؍	کئی وعدون کے بعد سکوت
۱۶۵	بٹالہ	ایکہ	کچھ نہین کہا جاتا

اب ہم مضمونکو ختم کرتے ہین اور اپنی برادران اسلام خصوصاً حامیان اتباع سنت سید الانام کیخدمت مین ملتمس ہین کہ وہ حمیت مذہبی وہمدردی قومی کو کام مین لاوین۔ اور ہر ایک قومی یا مذہبی کام مین خصوصاً جسکا بیڑا اٹھا چکے ہون خدام قوم کی اعانت کرتی رہین۔ اسی اصول پر اپنے دیرینہ خادم مذہبی (اشاعۃ السنہ) کیخدمات دیرینہ کی بھی قدرشناسی کیا کرین اور اگر وہ اب اسکو خادم دین نہین سمجھتی یا اسکی خدمات مین قصور دیکھتی ہین تو اسکو اس خدمت سے علیحدہ کرین پہنچنے تک مین استعفا ہی لے لین۔ خادم سے کام لیتے رہنا اور عوض خدمت نہ دینا کریمون کا کام نہین۔

مضمون عکس ترقی معکوس کی حصۂ اول مبحث صفات پر کبرائے اہلحدیث کا اتفاق

اس مضمون کے حصۂ اول (مبحث تفویض (عدم تاویل) صفات باری جل مجدہٗ) پر اکابر اہلحدیث ہندوستان وپنجاب نے اتفاق رائے ظاہر فرمایا ہے۔ اور متشابہات (آیات قرب ومعیت) مین عدم تاویل کا حق اور مذہب سلف ہونا تسلیم کرلیا ہے۔

شیخ العرب والعجم شیخنا وشیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مدظلہ دستخط خاص سے زیب رقم فرماتے ہین

"تحریر شما در تحقیق وتنقیح متشابہات جامع شتات است وحاوی جمیع جہات۔ ودر ہیچ رسالہ متقدمین ومتاخرین اینچنین جامعیت بہمہ وجوہ یافتہ نمیشود۔ جزاک اللہ خیراً وبارک اللہ فی عمرک وعلمک۔ وجناب مولانا شاہ عبد العزیز علیہ الرحمہ تحت آیۂ کریمہ یوم یکشف عن ساق بطریق مختصر بطرز بدیع وتدقیق بلیغ کہ اکثر کتب پیشینیان ازین طرز بیانی معرا اند کار فرما شدہ اند واغلب کہ بنظر سامی درآمدہ باشد۔ باقی خیریت است۔ زیادہ السلام خیر الختام"۔

ایسا ہی اور اکابر اہلحدیث نے جیپور۔ سیالکوٹ۔ آرہ وغیرہ سے لکھا ہے انکی تحریرات کو بشرط گنجایش آئندہ پرچہ مین درج کیا جاویگا

© rasailojaraid.com